حرفِ اوّل

مجلّہ کلیہ معارفِ اسلامیہ جامعہ کراچی جوتین زبانوں میں شائع ہوتا ہے اگست ۲۰۰۸۔۰۹ (سرما) کا یہ علمی تحقیقی شمارہ آپ کے ہاتھوں میں اُس وقت پہنچ رہا ہے جب پاکستان میں ایک نئ جمہوری حکومت قائم ہو چکی ہے۔ اور خانوادۂ گیلانیہ ملتان کے چشم و چراغ سید یوسف رضا الگیلانی، جمہوریہ پاکستان اسلامیہ کے وزیرِاعظم کی حیثیت سے بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان میں تعلیمی اداروں کے قیام اور ترقی کیلئے کئی منصوبہ جات کا اعلان کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تکمیل اعلان کے وسائل مہیّا فرمائے آمین۔

- اس شمارہ ۲۰۰۹ (سرما) کی انفرادیت یہ ہے کہ "التطور اللغة العربية في المجتمعات الباكستانية والهندية" یعنی پاکستان میں فروغ عربی کے حوالے سے جو خدمات انجام دی گئیں ہیں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ انڈونیشیا، ملائشیا، تھائی لینڈ، برما، سری لنکا، نیپال، کوریا، جاپان، چین، اور آسٹریلیا میں فروغ عربی کے حوالے جو کام ہو رہا ہے آئندہ شمارہ میں اسکا انتظار کیجئے۔
- اس شمارے میں بھی پروفیسر منیر واسطی، پروفیسر انگلش ڈیپارٹمنٹ کراچی یونیورسٹی کے بک پر تبصرے بھی شامل ہیں جو بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں۔
- دیگر مقالات میں ڈاکٹر فاطمہ بلگرامی، پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور ڈاکٹر شکیل اوج کا مضمون بھی اہمیت کا حامل ہے اور افادیت کے اعتبار سے بہت ہی دقیع اور قابلِ تحسین ہے۔
- پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین احمد نوری رئیسِ کلیہ کا مضمون "نقشِ ممات" کے عنوان سے شائع کیا جا رہا ہے جس میں عالم عرب اور اسلام کی بعض شخصیات کی علمی تحقیقی فکری خدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔
- پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید سابق ڈین کلیہ معارف اسلامیہ کا تحقیقی مضمون بعنوان THE QUR'AN BASED TOLERANT CULTURE: PAKISTAN PERSPECTIVE ملاحظہ کیجئے۔

(مدیرِ اعلیٰ)